

ویلٹھی ہونسگر فشر

انجم نعیم

تحریک تعلیم باللغان کی روح روائی



چندہ افراد کی تربیت و تعلیم کے پروگرام کو چاہتا ہے جو گاؤں میں چڑھاتے والے اساتذہ کو تربیت دیں گے کہ وہ کس طرح گاؤں کے خواجہ لوگوں کے درمیان تعلیم کی اہمیت و ضرورت کا احساس پیدا کریں۔ سرفراز کو راجہ نگاری ہی کی بات یاد آئی اور اسی شام وہ زیرین سے الہا پا کے لئے روانہ ہو گئیں۔ ۱۹۵۳ء میں سرفراز نے اٹیٰ بٹیٰ بٹیٰ کے ایک چھوٹے سے بیٹھنے کے آمدے سے ۱۳۰ میں تعلیم افراد کے ساتھ اپنے تربیتی پروگرام کی شروعات کی۔ گاؤں میں تعلیم کی جوت جگائے کی یہ بیش کوشی جو آہستہ آہستہ ترقی کرتی ہوئی ہاشاپلائری ہاؤس کی قلیل میں سانتے آئی۔

ٹھیک تربیت کا الہا پا میں پہلا سال نہایت کامیابی سے گزر ہو کافی تربیت یافت اور کلافت اداروں سے ولادت ہو کر مختلف مقامات پر اپنے کاموں میں اگ کے چکن ۱۹۵۲ء کے اوائل میں پہلا کامیابی مکالمات کی وجہ سے اپ اس پروگرام کو آگے بڑھانا مکن نہیں ہو سکے گا۔ سرفراز کے لئے یا یک بخوبی تقدیر اور جو نے فیصلہ کیا کہ وہ اب اس پروگرام کو اپنے مل بوتے پر آزادانہ چلا کیسی کی اہمیں کے لئے انہوں نے اٹیٰ بٹیٰ کے قریب ہی ایک پرانا گیرج کرائے پر لے کر قلعی اور تیکی یعنی اس کے ہمارے میں شروع کر دیا۔ ف麟ڈ کا مسئلہ سامنے آتا۔ وہ امریکہ گئیں اور ملکہ لٹری کا کارپوریٹیٹ کے ترمیموں کے سامنے اپنا منصوبہ رکھ کر فلان کا

ہندوستان میں تحریک خانمگی اور بانی افسوس تعلیم باخان کا جب بھی ذکر کیا جائے گا اس کی ابتداؤ ٹھیک ہو سرفراز سے ہی ہوگی۔ ۱۸ نومبر ۱۸۸۰ء میں روم نجی یارک میں پیدا اور ۱۹۰۰ء میں سازہ کس یونیورسٹی سے گرجی بٹ کی شروعات ایک اسکول بچہ ہونسگر فشر نے اپنی ابتدائی زندگی کی شروعات ایک اسکول بچہ کی حیثیت سے کی اور ایک مشہور سٹ مٹھری کی حیثیت سے انہوں نے گھن میں کافی خدمات انجم دیں۔ ۱۹۲۳ء میں سال کی عمر میں جب آگرہ میں تیکم ایک امریکی مشہور سٹ پر ٹپے فریلی فشر سے ان کی شادی ہوئی تو ان کا ہندوستان سے ایک ہاشاپلائر شہزاد گیا۔ ۱۹۳۸ء میں اپنے شہر کے اقبال کے بعد بھی وہ ہندوستان میں رہیں لیکن ۷۴ء سے تو انہوں نے اپنے خواب کی تجویز ہوندھنے میں اپنے آپ کو بالکل بلافکر کر دیا گاہرگی ہی نے فخر سے کہا تھا "آپ ہندوستان میں تعلیم کی روشنی پھیلانا چاہتی ہیں تو ہندوستان کے گاؤں میں جائے جہاں اسی ہندوستان بنتا ہے گاؤں کی ان محرومں تک حلقہ جو نہ صرف غیر خواجہ ہیں بلکہ فرست کی اس جنم میں زندگی گزار رہی ہیں جن کا آپ بیان سے اہم اہم بھی نہیں لکھ سکتے۔" سرفراز سے اپنی آخری ملاقات میں گاہرگی ہی نے کہا تھا "شہروں اور قصبوں میں تو کچھ نظر گئی آجائے گیں جن ہمارے دیہاتوں میں سماںی بیداری خواجہ کی اور تعریف کے نام پر شاید ہی کوئی چیز نظر آتی ہے۔ جائے ہندوستان کے گاؤں آپ کا انقلاب کر رہے ہیں۔" اس ملاقات کے ۶۷ء بعد ہی گاہرگی کی قتل کردے گئے جس کی وجہ سے سرفراز کو پینی منزل بھی گئی۔

گاہرگی ہی کے قتل کے چار سال بعد ۱۹۵۲ء میں سرفراز ایک سے جذبے اور واضح منسوبے کے ساتھ باشناپلے ہندوستان آئیں۔ اُن دلی آئے ہوئے انکی پہلا بخوبی راحتا کہ الہ آباد کے اگرلپور اٹیٰ بٹیٰ کے پہلے ڈاکٹر احمدی مورثہ کا ایک ملکیرام بلاک اپ فوراً الہ آباد آجائیں گے یہاں آپ کو حکومت کی جانب سے تحفے کے گئے ان اوہرہ: ویلنہ فشر۔ نیچہ باتیں: استفت اور شرینگ کی لئے آئی ہوئی استفادہ لٹریسی ہاؤس کی عیادت خاتی میں۔ نیچہ باتیں: استفت اور شرینگ کی لئے آئی ہوئی استفادہ لٹریسی ہاؤس کے کاموں میں معروف۔



کارکنوں کو بیشاپی کا درگوئی پر خود گاہِ رحمتی
چاہئے اور انہیں دیکھتے رہتا چاہئے کہ انہوں
نے کہاں قائمی کی ہے اور وہ اپنے مطلوبہ معیار
تک پہنچ پائے ہیں یا نہیں۔ ان کام کے لئے
انہوں نے ہاشمیط' فیض احمد اسٹٹ آف ریسرچ'

اینجینئرنگ ایڈیشن میونسٹریج' قائم کی۔ تو خواہدہ
مردوں اور خواتین کو جو قلبی پروگرام کے طلاوہ
اگر تکمیر اور موسیقی بناں (انخلال سینٹری) میں
دشمنی رکھتے ہے ان کے لئے ۱۹۹۶ء میں

۱۲۰۔ ۱۲۰ میلز کے دو ایگر تکمیر قائم شروع کے

گئے۔ مسٹر فخر نے ۱۹۹۳ء میں ریکن میگا سے
اوادہ کی ملے والی ۱۰ بڑا روزانہ کی پری قم ان

ایگر تکمیر قائم میں لگا دی۔ ۱۹۵۸ء میں حکومت

ہندے ہوئے پہنچائی رائے کا پروگرام
شروع کیا تو اتر پردیش کے لئے نظریہ ہاؤں کو

ایک غیر سرکاری اوادہ کے طور پر ایک سینٹری کی

حیثیت دی گئی اور اس کے پروردیکام کیا گیا کہ

وہ چاک روپنٹ سینٹری کے اکان پر روحانوں

پریمچان اور چان کے لئے اور جانیں فریگ

کا انتظام کریں۔ حکومت ہند ان کے کاموں

سے اس قدر حلاج ہوتی کہ اس نے تھکھل

نظریہ کے ان کے پروگرام کے خاتمے کو انتیار

کر کے پہنچنے تک میں تھکھل نظریہ کی پریگام

کی دفعہ تعلیم والی اور جب اکتوبر ۱۹۷۸ء میں

حکومت نے ایجاد کیشن کے ادارے قائم کے تو

نظریہ ہاؤں کو ایڈیشن رسوس سینٹری کی حیثیت

سے منوری مطاکری گئی۔

ایضاً حکومت کی فرمائی کی وجہ سے آخری ہوں

میں مسٹر فخر اپنے آئی مقام سارا تھری، نکنی

کٹ میں پہنچائی تھم، ہو گئی تھیں۔ ۱۹۸۰ء میں

اٹھال سے کچھی ہاؤں پہنچے ہندستان کی پار

نے ستائی ۱۰۱۰ سال کی عمر میں ایک پار پریم

اپنے میدان میں آئی۔ یہاں کی زندگی

کا آخری سفر تھا۔ مسٹر فخر کے رفق کا رہنمائی

پریمکی کہتے ہیں "حد اکٹو ایک قول دہریا

کرتی تھیں۔" اور جوئے سے سرخراستے سے

بہتر ہے کہ ایک چانغ روشن کیا جائے۔"

انہوں نے ایک چانغ روشن کیا تھا۔ پھر تو

چانغ سے چانغ جلتے چلے گے۔



مطابق پیش کیا ہے ریٹینیو نے قبول کیا اور ان
کے کام کے لئے ۳۵ بڑا ایک قم کی مخصوصی
سے باہر ایک مالی کے ساتھ۔

دن وصول کی جاتی۔ امریکہ کے کلکٹی کٹ
کے گرین واج کی خواتین نے نظریہ ہاؤں کو
ایک فیلڈ ارک وین میلے کیا تھا۔ اس وین کے
ذریعہ وہ مددگار کے لئے ہاؤں تک پہنچائی
گئی۔ امریکے والی کے بعد مسٹر فخر اپنے
کام میں تن من و میں سے گلگیں۔ کامیابی
نے قدم چھماشہت کو پر لگ گئے۔ اتر پردیش
کے گورنر کے ایم فلیٹ خدا لہ آباد ماضر ہوئے
مسٹر فخر سے گذاشت کی کاپ اس نظریہ ہاؤں کو
تکمیل کیجیے تاکہ اس خواب کو بڑی تحریر
ہوئی۔ اس وہاں ضرورت کی کامیابی کھوائی
گئی۔ بڑی تعداد میں شائع کر کر تیسمیں گئیں۔
۳ ستمبر ۱۹۵۶ء میں نظریہ ہاؤں کی تکمیل پر مددگاری
ایک اسی کام کے پلاٹ پر مکمل ہو گیا۔

لکھوڑی میں نظریہ ہاؤں کا کام صرف ایک
کمرے سے شروع ہوا جس کے دوازے پر
بلاک اور لامبے پارکنگ کی تھے اور جویں توں اسی میں
"نظریہ ہاؤں" لکھا ہوا تھا۔ اس عارضی ہیڈ
کوارٹر سے معمول کی قائم سرگرمیاں شروع کر
دی گئیں۔ مختار کوڈ سے اساتھ کی تربیت کا
کام ہوشیار ہوا تھا۔ ویسی ترسیل پر گاہل گاہل چاک
لکھی بیداری کی ہم چلا گئی۔ سانکل پکار کنوں
نے میں کے رنک میں کتابیں لکھنے کی روزیکے
ہاتھ کے لئے جملی لاکھ ایکجھیں کامیک
پاڑاں میں چلانا شروع کیا۔ اس کی لامبی بڑی
کی کتابیں ایک دن جا کر دی جاتیں اور سے